

Islamiat (New Book) - 9th Class Islamiat urdu mdeium ahadees

Q1. الوہیت میں شرک سے کیا مراد ہے۔

Ans 1: اللہ تعالیٰ کی ذات کے علاوہ کسی اور کو عبادت کے لائق سمجھنا یا اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو عبادت میں شریک کرنا الوہیت میں شرک کرنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظمت کا تقاضا یہ ہے کہ صرف اسی کی عبادت کی جائے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے۔ ترجمہ: کہ تم اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔

Q2. روزے کے کوئی سے دو معاشرتی فوائد تحریر کریں۔

Ans 1: صدقات و خیرات کا اہتمام کرنے سے معاشرے کے نادار اور غریب افراد کی مدد ہوسکے۔ 2- رمضان المبارک میں کثرت سے صدقات و خیرات کا اہتمام کریں۔ 1-

Q3. عقیدہ ختم نبوت کے بارے میں ایک حدیث مبارک کا ترجمہ لکھیں۔

Ans 1: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے متعدد احادیث مبارکہ میں اپنے خاتم النبیین ہونے کا اعلان فرمایا اور امت کو یہ بتایا کہ اب میرے بعد کوئی اور نبی نہیں آئے گا۔ آپ (جامع ترمذی: 2219) (خاتم النبیین کا فرمان ہے۔ " میں آخری نبی ہوں میرے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔"

Q4. عقیدہ توحید کی اقسام کو تحریر کریں۔

Ans 1: توحید ربوبیت: توحید ربوبیت یہ ہے کہ انسان اس بات پر ایمان لائے کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کا خالق و مالک اور رازق ہے۔ اس میں کوئی اور اس کا شریک نہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا فرمایا پھر اس نے تمہیں راز عطا فرمایا پھر وہ تمہیں موت دیتا ہے پھر وہی تمہیں زندہ فرمائے گا، کیا تمہارے شریکوں میں (بھی) کوئی ایسا ہے؟ جو ان میں سے کوئی (بھی) کام کر سکتا ہو، وہ (اللہ) پاک ہے اور بہت بلند ہے اس جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ 2- توحید وہیت سے مراد یہ ہے کہ اس بات پر ایمان لایا جائے کہ صرف اللہ تعالیٰ ہی معبود حق ہے اور اس کی عبادت میں کوئی اور اس کا شریک نہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنا قطعاً جائز نہیں اور پھر پوری زندگی اس کے احکام کے تحت گزارنا توحید لوبیت ہے۔ ترجمہ: تو جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں شریک نہ کرے۔ 3- توحید اسما و صفات: اللہ تعالیٰ کو اس کے اسما اور صفات میں یکتا اور تنہا ماننا توحید اسماء صفات ہے، یعنی اعتقاد رکھنا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ اپنی ذات کے اعتبار سے واحد اکیلا اور یکتا ہے اسی طرح وہ اپنے اسما و صفات اور افعال میں بھی واحد یکتا ہے۔

Q5. نماز کی دو شرائط تحریر کریں۔

Ans 1: نماز کے لیے وضو کرنا شرط ہے۔ جب انسان وضو کرتا ہے تو ہاتھ دھونا، دانت صاف کرنا، ناک میں پانی چڑھانا، منہ دھونا، سر کا مسح کرنا اور پاؤں دھونا -ظاہری طور پر انسان کو طہارت و پاکیزگی بخشتے ہیں

Q6. روزے کے انسانی صحت پر کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

Ans 1: روزے رکھنے سے جہاں اطمینان قلب اور صبر و شکر جیسے روحانی فوائد حاصل ہوتے ہیں، وہاں کم کھانے کی وجہ سے معدے کو پورا مہینہ آرام ملتا ہے۔ 1- جس کی وجہ سے انسان مختلف قسم کی بیماریوں سے محفوظ ہوجاتا ہے۔ 2- روزے کی برکت حاصل کرنے کے لیے لوگ زکوٰۃ و صدقات ادا کرتے ہیں، جس سے گریبا، مساکین اور دیگر ضرورت مندوں کی ضروریات پوری ہوتی ہیں۔ 3- مقررہ وقت پر سحری اور افطار انسان کو نظم و ضبط کی پابندی کا درس دیتی ہے

Q7. رسالت کی اہمیت اور ضرورت تحریر کریں۔

Ans 1: اسلام کی عقائد میں توحید کے بعد عقیدہ رسالت کا درجہ ہے۔ انبیاء کرام اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق کے درمیان سفیر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ابتدا ہی سے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کا انتظام فرمایا۔ یہ ہدایت اور راہ نمائی اللہ تعالیٰ کے انبیاء کرام کے ذریعے سے مہیا کی گئی۔ انبیاء کرام علیہ السلام اپنے معاشرے کے پاک اور بے

حد نیک انسان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان پر وحی کے ذریعے سے اپنے احکام نازل فرماتا ہے۔ نبوت اور رسالت کا یہ سلسلہ حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر آکر ختم ہوا۔

Q8. چار مشہور آسمانی کتابوں کے نام لکھیں۔

Ans 1: تورات ، حضرت موسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ زبور ، حضرت داؤد علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ انجیل ، حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی۔ قرآن مجید ، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین پر نازل ہوا۔

Q9. -ختم نبوت کے بارے میں قرآن مجید کی ایک آیت کا ترجمہ تحریر کریں۔

Ans 1: قرآن مجید کی حفاظت اس لیے ضروری تھی کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت اور رسالت کے اس سلسلے کو ختم فرمادیا۔ اب قیامت تک کوئی اور نبی نہیں ائے گا ارشاد باری تعالیٰ ہے۔ ترجمہ: نہیں ہیں (حضرت) محمد (خاتم النبیین) تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں۔ (سورہ الاحزاب: 40)

Q10. فرشتوں کی سب سے بڑی خوبی کیا ہے۔

Ans 1: قرآن مجید کے مطابق فرشتے اللہ تعالیٰ کی نصرت اور مدد لے کر نازل ہوتے ہیں لہذا فرشتوں پر ایمان لانے سے انسان مایوسی کا شکار نہیں ہوتا، کیوں کہ اس کو یقین ہوتا ہے کہ مشکلات کے وقت فرشتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے نصرت اور مدد لے کر نازل ہوں گے۔